Nadwa Islamic Education Center-Japan

مركز "الندوة" للتعليم الإسلامي في اليابان

4-16-12 Takaido Higashi, Suginami-Ku, Tokyo 168-0072, Japan, Tel: 03-5346-1228, Fax: 03-5346-1229, Mobile: 090 3209 4479 E-mail: nadwaecj@gmail.com http://www.nec-japan.com

رئيس مركز "الندوة" للتعليم الإسلامي في اليابان: الدكتور سليم الرحمن خان الندوي

مِنَ الْأَدْعِيَةِ الْوَارِدَةِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ:

Some of Duas mentioned in the holy Qur'an:

بعض دعائیں جو قرآن کریم وارد ہوئیں ہیں:

"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾". (سُورَةُ الْفَاتِحَةِ: ١، اَلْآيَاتُ: ١-٧).

"With the name of Allah, the All-Merciful, the Very-Merciful.
Praise belongs to Allah, the Lord of all the worlds. the All-Merciful, the Very Merciful. the Master of the Day of Requital. You alone do we worship, and from You alone do we seek help. Take us on the straight path. the path of those on whom You have bestowed Your Grace, not of those who have incurred Your wrath, nor of those who have gone astray". (Surah Al-Fatihah: 1, Verses: 1-7).

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا (یعنی وہ لوگ جنہوں نے حق کو پہچانا، مگر اس پر عمل پیرا نہیں ہوئے) اور نہ گمراہوں کی (یعنی وہ لوگ جو جہالت کے سبب راہ حق سے برگشتہ ہوگئے)"۔ (سُورَةُ الْفَاتِحَةِ: 1، اَلْآيَاتُ: 1-7).

"... رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾". (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: ٢، اَلْآيَةُ: ٢٠١).

"…Our Lord, give us good in this world and good in the Hereafter, and save us from the punishment of Fire". (Surah Al-Baqarah: 2, Verse: 201).

"۰۰۰اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات عطا فرما"۔ (سُورَۃُ الْبَقَرَۃِ: 2، اَلْآيَۃُ: 201).

"اَللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾". (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: ٢، اَلْآيَةُ: ٢٥٥).

"Allah: There is no god but He, the Living, the All-Sustaining. Neither dozing overtakes Him nor sleep. To Him belongs all that is in the heavens and all that is on the earth. Who can intercede with Him without His permission? He knows what is before them and what is behind them; while they encompass nothing of His knowledge, except what He wills. His Kursiyy (Chair) extends to the Heavens and to the Earth, and it does not weary Him to look after them. He is the All-High, the Supreme". (Surah Al-Baqarah: 2, Verse: 255).

"اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے"۔ (سُورَۃُ الْبَقَرَۃِ: 2، اَلْآيَۃُ: 255).

"...حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾". (سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ: ٣، اَلْآيَةُ: ١٧٣).

"…Allah is fully sufficient for us, and the best One in whom to trust". (Surah Al-Imran: 3, Verse: 173).

"۰۰۰ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے"۔ (سُورَۃُ آلِ عِمْرَانَ: 3، اَلْآيَۃُ: 173).

"آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾". (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: ٢، اَلْآيَتَانِ: ٢٨٥-٢٨٦).

“The Messenger has believed in what has been revealed to him from his Lord, and the believers as well. All have believed in Allah and His angels and His Books and His Messengers. We make no division between any of His Messengers, and they have said: We have listened, and obeyed. Our Lord, (we seek) Your pardon! And to You is the return. Allah does not obligate anyone beyond his capacity. For him is what he has earned, and on him what he has incurred. Our Lord, do not hold us accountable, if we forget or make a mistake, and, Our Lord, do not place on us such a burden as You have placed on those before us, and, Our Lord, do not make us bear a burden for which we have no strength. And pardon us, and grant us forgiveness, and have mercy on us. You are our Lord. So then help us against the disbelieving people”. (Surah Al-Baqarah: 2, Verses: 285-286).

"رسول ایمان لائے اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما"۔ (سُورَةُ الْبَقَرَةِ: 2، اَلْآيَتَانِ: 285-286).

"...رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾". (سُورَةُ الْأَعْرَافِ: ٧، اَلْآيَةُ: ٢٣).

“…Our Lord, we have wronged ourselves, and if You do not forgive us and have mercy upon us, we will surely be among the losers”. (Surah Al-A'raf: 7, Verse: 23).

"۰۰۰اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوجائیں گے"۔ (سُورَةُ الْأَعْرَافِ: 7، اَلْآيَةُ: 23).

"...لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾". (سُورَةُ الْأَنْبِياءِ: ٢١، اَلْآيَةُ: ٨٧).

"…There is no god but You. Pure are You. Indeed, I was among the wrongdoers". (Surah Al-Anbiy'a: 21, Verse: 87).

"۰۰۰ الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا"۔ (سُورَةُ الْأَنْبِياءِ: 21، اَلْآيَةُ: 87).

"...اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾". (سُورَةُ نُوحٍ: ٧١، اَلْآيَاتُ: ١٠-١٢).

"…Pray to your Lord for your forgiveness, Indeed He is Very-Forgiving. And He will cause the heavens to rain upon you in abundance. And will help you with riches and sons, and will cause gardens to grow for you, and cause rivers to flow for you". (Surah Nuh: 71, Verses: 10-12).

"۰۰۰ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (معافی طلب کرو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا۔ اور تمہیں خوب پے درپے مال اور اولاد میں ترقی عطا فرما ئے گا اور تمہیں باغات عطا فرما ئے گا اور تمہارے لیے نہریں نکال دے گا"۔ (سُورَةُ نُوحٍ: 71، اَلْآيَاتُ: 10-12).

"رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾". (سُورَةُ نُوحٍ: ٧١، اَلْآيَةُ: ٢٨).

"My Lord, grant pardon to me, and to my parents, and to everyone who enters my home as a believer, and to all the believing men and believing women, and do not increase the wrongdoers but in ruin". (Surah Nuh: 71, Verse: 28).

"اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایمان کی حالت میں میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا"۔ (سُورَةُ نُوحٍ: 71، اَلْآيَةُ: 28).

"قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾". (سُورَةُ الْإِخْلَاصِ: ١١٢، اَلْآيَاتُ: ١-٤).

“Say, The truth is that Allah is One. Allah is Besought of all, needing none. He neither begot anyone, nor was he begotten. And equal to Him has never been any one”. (Surah Al-Ikhlas: 112, Verses: 1-4).

"آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے"۔ (سُورَةُ الْإِخْلَاصِ: 112، اَلْآيَاتُ: 1-4).

"قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾". (سُورَةُ الْفَلَقِ: ١١٣، اَلْآيَاتُ: ١-٥).

“Say, I seek refuge with the Lord of the daybreak. From the evil of everything He has created. And from the evil of the dark night when it penetrates. And from the evil of the women who blow on the knots. And from the evil of an envier when he envies”. (Surah Al-Falaq: 113, Verses: 1-5).

"آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی)۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے"۔ (سُورَةُ الْفَلَقِ: 113، اَلْآيَاتُ: 1-5).

"قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾". (سُورَةُ النَّاسِ: ١١٤، اَلْآيَاتُ: ١-٦).

“Say, I seek refuge with the Lord of mankind. The King of mankind. The God of mankind. From the evil of the whisperer who withdraws (when Allah’s name is pronounced). The one who whispers in the hearts of people. Whether from among the Jinn or Mankind”. (Surah An-Nas: 114, Verses: 1-6).

"آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی (اور)۔ لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)۔ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے"۔ (سُورَةُ النَّاسِ: 114، اَلْآيَاتُ: 1-6).

مِنَ الْأَدْعِيَةِ الْوَارِدَةِ فِي السَّنَةِ الشَّرِيفَةِ:

Some of Duas mentioned in the Hadith Sharif:

بعض دعائیں جو سنت شریفہ وارد ہوئیں ہیں:

عَنْ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، اغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ". قَالَ: "وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٦٣٠٦).[1]

Narrated by Shaddad bin Aus (ra) that the Prophet (saws) said: "The most superior way of asking for forgiveness from Allah is: (Allahumma anta Rabbi la ilaha illa anta, Khalaqtani wa ana `Abduka, wa ana `ala `ahdika wa wa`dika mastata`tu, A`udhu bika min Sharri ma sana`tu, abu'u Laka bini`matika `alaiya, wa abu'u bidhanbi faghfir lee fa innahu la yaghfiru adhdhunuba illa anta). "O Allah! You are my Lord. None has the right to be worshipped except You. You created me and I am your servant and I abide by your covenant and promise as best I can. I seek refuge in you from the evil, which I have committed. I acknowledge your favor upon me and I knowledge my sins, so forgive me, for verily none can forgive sin except you". The Prophet (saws) added: "If somebody recites it during the day with firm faith in it, and dies on the same day before the evening, he will be from the people of Paradise; and if somebody recites it at night with firm faith in it, and dies before the morning, he will be from the people of Paradise". (Sahih Al-Bukhari: 6306).[1]

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کےکلمات کا سردار) تم اس طرح کہو "اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر آپ کی نعمتیں ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت فرمادے کہ آپ کے سوا اور کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرسکتا"۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے، اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 6306)۔

[1] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٨٠-كِتَابُ الدَّعَوَاتِ، ٢- بَابُ أَفْضَلِ الِاسْتِغْفَارِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ:٦٣٠٦

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "وَاللهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٦٣٠٧).[2]

Narrated by Abu Huraira that I heard Allah's Messenger (saws) saying: " By Allah! I ask for forgiveness from Allah and turn to Him in repentance more than seventy times a day''. (Sahih Al-Bukhari: 6307).[2]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 6307)۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٦٣٦٩).[3]

Narrated by Anas bin Malik (ra) said that the Prophet (saws) used to say: (Allahumma inni a'udhu bika minal-hammi wal hazani, wal-kasali, wal-jubni, wal-bukhli, wa dala'id-dain, wa ghalabatir-rijal) "O Allah! I seek refuge with You from worry and grief, from incapacity and laziness, from cowardice and miserliness, from being heavily in debt and from being overpowered by (other) men". (Sahih Al-Bukhari: 6369).[3]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں غم ورنج سے، عاجزی وسستی سے، بزدلی وبخل سے، قرض چڑھ جانےسے اور لوگوں کے غلبہ سے"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 6369)۔

عَنِ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: "رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي

---

[2] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٨٠-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٣- بَابُ اسْتِغْفَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ:٦٣٠٧

[3] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٨٠-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٤٠- بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ مِنَ الْجُبْنِ وَالْكَسَلِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ:٦٣٦٩

وَهَزْلِي، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي، اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٦٣٩٨).[4]

Narrated by Abu Musa (ra) that the Prophet (saws) used to invoke Allah with the following invocation: (Rabbi-ghfir-li Khati 'ati wa jahli wa israfi fi `Amri kullihi, wa ma anta a'lamu bihi minni. Allahumma ighfirli khatayaya wa 'amdi, wa jahli wa hazli, wa kullu dhalika'indi. Allahumma ighrifli ma qaddamtu wa ma akhartu wa ma asrartu wa ma a'lantu, anta-l-muqaddimu wa anta-l-mu'akh-khiru, wa anta 'ala kulli shai'in qadir) “O Allah, forgive my errors, my ignorance and my excess in all my affairs, and what You know better than me of these things. O Allah, forgive all my errors, what I do intentionally or out of my ignorance or in jest and in all that I do. O Allah, forgive me my past and future wrong actions, what I conceal of them and what I divulge. You are the One who puts things ahead and the One who delays them. You have power over all things”. (Sahih Al-Bukhari: 6398).[4]

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ”میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرمائیے اور وہ گناہ بھی جن کو آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما میری خطاؤں، جو میرے ارادہ اور بلا ارادہ اور میري ہنسی مزاح میں ہوئیں اور یہ سب مجھ ہی سے ہوئیں۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور ان کاموں میں جو کروں گا، اور جنہیں میں نے چھپایا ہے اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے، آپ سب سے پہلے ہیں اور آپ ہی سب سے بعد میں ہیں اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 6398)۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو مِنَ اللَّيْلِ: "اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، قَوْلُكَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ،

[4]صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٨٠-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٦٠- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ"، رَقْمُ الْحَدِيثِ:٦٣٩٨

فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ".(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٣٨٥).[5]

Narrated by Ibn Abbas (ra) said that the Prophet (saws) used to invoke Allah at night, saying: (Allahumma laka'l-hamdu anta rabbu's-samawati wa'l-ardi, laka'l-hamdu anta qayyimu's-Samawati wa'l-ardi wamanfihina, laka'l-hamdu anta nuru's-Samawati wa'l-ardi. Qawluka'lhaqqu, wa waduka'l-haqqu, wa liqa'uka haqqun, wa ljannatu haqqun, wa nnaru haqqun, wa ssaatu haqqun. Allahumma laka aslamtu, wa bikaamantu, waalayka tawakaltu, wa ilayka anabtu, wa bika khasamtu, wa ilayka hakamtu, fa'ghfirliy ma qadamtu wa ma takhartu wa asrartu, wa alantu. Anta ilahiy, la ilaha li ghiruka) "O Allah: All the Praises are for You: You are the Lord of the Heavens and the Earth. All the Praises are for You; You are the Maintainer of the Heaven and the Earth and whatever is in them. All the Praises are for You; You are the Light of the Heavens and the Earth. Your Word is the Truth, and Your Promise is the Truth, and the Meeting with You is the Truth, and Paradise is the Truth, and the (Hell) Fire is the Truth, and the Hour is the Truth. O Allah! I surrender myself to You, and I believe in You and I depend upon You, and I repent to You and with You (Your evidences) I stand against my opponents, and to you I leave the judgment (for those who refuse my message). O Allah! Forgive me my sins that I did in the past or will do in the future, and also the sins I did in secret or in public. You are my only God (Whom I worship) and there is no other God for me (i.e. I worship none but You)". (Sahih Al-Bukhari: 7385).[5]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں یہ دعا کرتے تھے: ”اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو آسمان و زمین کا مالک ہے، حمد تیرے لئے ہی ہے تو آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اور ان سب کا جو اس میں ہیں۔ تیری ہی لئے حمد ہے تو آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا قول حق ہے، تیرا وعدہ سچ ہے، تیری ملاقات سچ ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے اور قیامت سچ ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکایا، میں تجھ ہی پر ایمان لایا، میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی مدد کے ساتھ مقابلہ کیا اور میں تجھی سے انصاف کا طلب گار ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرما ان تمام گناہوں میں جو میں پہلے

[5] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٩٨-كِتَابُ التَّوْحِيدِ، ٨- بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: "وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ"، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٧٣٨٥

کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں، جو میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے، تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 7385)۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ "قُلْ: اَللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٣٨٧، ٧٣٨٨).[6]

Narrated by Abdullah bin Amr (ra) that Abu Bakr As-Siddiq (ra) said to the Prophet (saws): Teach me an invocation with which I may invoke Allah in my prayers. The Prophet (saws) said: (Allahumma inni zalamtu nafsi zulman kathiran, wa la yaghfirudh- dhunuba illa anta, faghfir li min 'indika maghfiratan, innaka antal-Ghafur-ur-Rahim) "Say: O Allah! I have wronged my soul very much (oppressed myself), and none forgives the sins but You; so please bestow Your forgiveness upon me. No doubt, You are the Oft-Forgiving, Most Merciful". (Sahih Al-Bukhari: 7387-7388).[6]

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھائیے جو میں اپنی نماز میں دعا مانگا کروں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ پڑھا کرو: ”اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا، اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا، پس میرے گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دیجیئے، بلاشبہ آپ بڑي مغفرت کرنے والے، بڑا رحم کرنے والے ہیں"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 7387 -7388)۔

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ يَقُولُ: "اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي". (صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٧٠٢٤).[7]

---

[6] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٩٨-كِتَابُ التَّوْحِيدِ، ٩- بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: "وَكَانَ اللهُ سَمِيعًا بَصِيرًا"، رَقْمُ الْحَدِيثِ:٧٣٨٧، ٧٣٨٨

[7] صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٤٩-كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ، ١٠- بَابُ فَضْلِ التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالدُّعَاءِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٧٠٢٤

Narrated by Abu Malik Al-Ashaja'i from his father that whenever a person embraced Islam, Allah's Messenger (saws) instructed him to recite: (Allahumma-ghfir li, warhamni, wa ahiqni wa rzuqni) "O Allah, grant me pardon, have mercy upon me, direct me to the path of righteousness and provide me sustenance". (Sahih Muslim: 7024).[7]

حضرت ابو مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے جو کوئی مسلمان ہوتا، فرماتے: اے اللہ، مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت فرما، اور مجھے (حلال) رزق عطا فرما"۔ (صَحِيحُ مُسْلِمٍ: 7024)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ: "أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرُّكَ". (صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٧٠٥٥).[8]

Narrated by Abu Huraira (ra) that a person came to Allah's Messenger (saws) and said: Allah's Messenger, I was stung by a scorpion during the night. Allah's Messenger (saws) said: Had you recited these words in the evening: (A'udhu bikalimatil-lahit-tammati min sharri ma khalaq) "I seek refuge in the Perfect Word of Allah from the evil of what He created; it would not have done any harm to you". (Sahih Muslim: 7055).[8]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے: یا رسول اللہ! مجھے کل رات بچھو کے کاٹنے سے بڑی تکلیف پہنچی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم شام کو یہ کہہ لیتے میں اللہ تعالیٰ کے کلمات میں پناہ مانگتا ہوں تو تمہیں ہرشرجو اس نے پیدا کیا ہے اس سے ضرر نہیں پہنچتا۔". (صَحِيحُ مُسْلِمٍ: 7055).

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا،

---

[8] صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٤٩-كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ، ١٦- بَابُ فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٧٠٥٥

وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا". (صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٧٠٨١).[9]

Narrated by Zaid bin Alqam (ra) said that I am not going to say anything but only that which Allah's Messenger (saws) used to used to say: (Allahumma inni a'udhu bika min al-'ajzi wal-kasali, wal-jubni, wal-bukhli, wal-harami, wa 'adhabil-qabri, Allahumma ati nafsi taqwaha, wa zakkiha anta khairu man zakkaha, anta waliyyuha wa mawlaha. Allahumma inni a'udhu bika min 'ilmin la yanfa'u wa min qalbin la yakhsha'u wa min nafsin la tashba'u wa da'watin la yustajabu laha) "O Allah, I seek refuge in You from incapacity, laziness, miserliness, cowardice, old age, the torment of the grave. O Allah, make my soul obedient and purify it, for You are the best One to purify it, You are its Guardian and Lord. O Allah, I seek refuge in You from the knowledge which does not benefit, from the heart that does not entertain the fear (of Allah), from the soul that does not feel contented and the supplication that is not responded". (Sahih Muslim: 7081).[9]

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا میں تم سے وہی کہوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی وسستی سے، بزدلي وبخل سے، بڑھاپے سے، اور قبر کے عذاب سے، اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اور اس کو پاک فرما، آپ اس کو بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ اس کے آقا اور مولیٰ ہیں، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو، اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو"۔(صَحِيحُ مُسْلِمٍ: 7081).

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ رَأَى صَاحِبَ بَلَاءٍ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، إِلَّا عُوفِيَ مِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَا كَانَ مَا عَاشَ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٧٦٠). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ.[10]

Narrated Umar (ra) that Allah's Messenger (saws) said: "Whoever sees a person afflicted and say: (Al-ḥamdulillāhi alladhī `āfānī mimmabtalāka bihī wa faḍḍalanī

---

[9] صَحِيحُ مُسْلِمٍ: ٤٩-كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ، ١٨- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٧٠٨١

[10] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٣٨- بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَأَى مُبْتَلًى، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٧٦٠). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ.

`alā kathīrin mimman khalaqa tafḍīla) “All praise is due to Allah Who saved me from that which He has afflicted you with, and blessed me greatly over many of those whom He has created, then he shall be saved from that affliction for as long as he lives”. (Sunan At-Tirmidhi: 3760). This Hadith is Gharib.[10]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مصیبت میں گرفتار کسی شخص کو دیکھے اور کہے: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے مجھے اس بلا ومصیبت سے بچایا جس سے تجھے دوچار کیا، اور مجھے فضیلت دی اپنی بہت سی مخلوقات پر“، تو وہ زندگی بھر ہر بلا ومصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ وہ کیسی ہو“۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: 3760). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف غریب ہے۔

عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ، لَا إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللهُ لَهُ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٨٤٥). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[11]

Narrated by Sa`d (ra) that Allah's Messenger (saws) said: “The supplication of Dhun-Nun (Prophet Yunus) when he supplicated, while in the belly of the whale was: (Lā ilāha illā anta subḥānaka innī kuntu minaẓ-ẓālimīn) “There is none worthy of worship except You, Glory to You, Indeed, I have been of the transgressors. So indeed, no Muslim man supplicates with it for anything, ever, except Allah responds to him”. (Sunan At-Tirmidhi: 3845). This Hadith is Sahi.[11]

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے دوران کی تھی وہ یہ تھی:”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالموں (خطاکاروں) میں سے ہوں“، کیونکہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے“۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: 3845). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف صحیح ہے۔

[11] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٨٥- بَابٌ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٨٤٥). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ .

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدَةٍ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٨٤٩). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ.[12]

Narrated by Abu Hurairah (ra) that Allah's Messenger (saws) said: “Indeed, Allah has ninety-nine Names, one hundred less one, whoever counts them shall enter Paradise. He is Allah, the one whom there is none worthy of worship except for Him (Allāhu Lā Ilāha Illā Huwa), the Most Merciful (to the creation) (Ar-Raḥmān), the Most Beneficent (to the believers) (Ar-Raḥīm), the King (Al-Malik), the Free of Deficiencies (Al-Quddūs), the Granter of Safety (As-Salām), the Granter of Security (Al-Mu’min), the Watcher (Al-Muhaimin), the Mighty (Al-`Azīz), the Compeller (Al-Jabbār), the Supreme (Al-Mutakabbir), the Creator (Al-Khāliq), the Originator (Al-Bāri’), the Fashioner (Al-Muṣawwir), the Pardoner (Al-Ghaffār), the Overwhelming (Al-Qahhār), the Giving (Al-Wahhāb), the Provider (Ar-Razzāq), the Opener (Al-Fattāḥ), the Knowing (Al-`Alīm), the Taker (Al-Qābiḍ), the Giver (Al-Bāsiṭ), the Abaser (Al-Khāfiḍ), the Exalter (Ar-Rāfi`), the One who grants honor (Al-Mu`izz), the One who humiliates (Al-Mudhil), the Hearing (As-Samī`), the Seeing (Al-Baṣīr), the Judge (Al-Ḥakam), the Just (Al-`Adl), the Kind (Al-Laṭīf), the Aware (Al-Khabīr), the Forbearing (Al-Ḥalīm), the Magnificent (Al-`Aẓīm), the Oft-Forgiving (Al-Ghafūr), the Grateful (Ash-

[12] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعَوَاتِ، ٨٧- بَابٌ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٨٤٩، قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ.

Shakūr), the Most High (Al-`Aliyy), the Great (Al-Kabīr), the Guardian (Al-Ḥafīẓ), the Powerful (Al-Muqīt), the Reckoner (Al-Ḥasīb), the Glorious (Al-Jalīl), the Generous (Al-Karīm), the Watcher (Ar-Raqīb), the Responder (Al-Mujīb), the Liberal Giver (Al-Wāsi`), the Wise (Al-Ḥakīm), the Loving (Al-Wadūd), the Majestic (Al-Majīd), the Reviver (Al-Bā`ith), the Witness (Ash-Shahīd), the Truth (Al-Ḥaqq), the Guarantor (Al-Wakīl), the Strong (Al-Qawiyy), the Firm (Al-Matīn), the One Who Aids (Al-Waliyy), the Praiseworthy (Al-Ḥamīd), the Encompasser (Al-Muḥṣi), the One Who Begins things (Al-Mubdi'), the One Who brings things back (Al-Mu`īd), the One Who gives life (Al-Muḥyi), the One Who causes death (Al-Mumīt), the Living (Al-Ḥayyu), the Self-Sufficient (Al-Qayyūm), the One Who brings into existence (Al-Wājid), the Illustrious (Al-Mājid), the One (Al-Wāḥid), the Master (Aṣ-Ṣamad), the Able (Al-Qādir), the Powerful (Al-Muqtadir), the One who hastens (Al-Muqaddim), the One who delays (Al-Mu'akhkhir), the First (Al-Awwal), the Last (Al-Ākhir), the Apparent (Aẓ-Ẓāhir), the Inner (Al-Bāṭin), the Owner (Al-Wāli), the Exalted (Al-Muta`āli), the Doer of Good (Al-Barr), the Acceptor of repentance (At-Tawwāb), the Avenger (Al-Muntaqim), the Pardoning (Al-`Afuww), the Kind (Ar-Ra'ūf), the Owner of Dominion (Mālikul-Mulk), the Possessor of Glory and Generosity (Dhul Jalāli wal Ikrām), the One who does justice (Al-Muqsiṭ), the Gatherer (Al-Jāmi`), the Rich (Al-Ghaniyy), the Enricher (Al-Mughni), the Preventer (Al-Māni`), the Harmer (Aḍ-Ḍār), the One who benefits (An-Nāfi`), the Light (An-Nūr), the Guide (Al-Hādi), the Originator (Al-Badī`), the Lasting (Al-Bāqi), the Inheritor (Al-Wārith), the Guide (Ar-Rashīd), the Tolerant (Aṣ-Ṣabūr)". (Sunan At-Tirmidhi: 3849). This Hadith is Gharib.[12]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں جو انہیں شمار کرے (گنے) گا وہ جنت میں جائے گا، اور اللہ کے ننانوے (۹۹) نام یہ ہیں: «اللہ» اسم ذات سب ناموں سے اشرف واعلی، «الرحمن» ”بہت رحم کرنے والا“، «الرحيم» ”مہربان“، «الملك» ”بادشاہ“، «القدوس» ”نہایت پاک“، «السلام» ”سلامتی دینے والا“، «المؤمن» ”یقین والا“، «المهيمن» ”نگہبان“، «العزيز» ”غالب“، «الجبار» ”تسلط والا“، «المتكبر» ”بڑائی والا“، «الخالق» ”پیدا کرنے والا“، «البارئ» ”پیدا کرنے والا“، «المصور» ”صورت بنانے والا“، «الغفار» ”بہت بخشنے والا“، «القهار» ”قہر والا“، «الوهاب» ”بہت دینے والا“، «الرزاق» ”روزی دینے والا“، «الفتاح» ”فیصلہ چکانے والا“، «العليم» ”جاننے والا“،

«القابض» ”روکنے والا“، «الباسط» ”چھوڑ دینے والا، پھیلانے والا“، «الخافض» ”پست کرنے والا“، «الرافع» ”بلند کرنے والا“، «المعز» ”عزت دینے والا“، «المذل» ”ذلت دینے والا“، «السميع» ”سننے والا“، «البصير» ”دیکھنے والا“، «الحكم» ”فیصلہ کرنے والا“، «العدل» ”انصاف والا“، «اللطيف» ”بندوں پر شفقت کرنے والا“، «الخبير» ”خبر رکھنے والا“، «الحليم» ”بردبار“، «العظيم» ”بزرگی والا“، «الغفور» ”بہت بخشنے والا“، «الشكور» ”قدر کرنے والا“، «العلي» ”اونچا“، «الكبير» ”بڑا“، «الحفيظ» ”نگہبان“، «المقيت» ”طاقت و قوت والا“، «الحسيب» ”حساب لینے والا“، «الجليل» ”بزرگ“، «الكريم» ”کرم والا“، «الرقيب» ”مطلع رہنے والا“، «المجيب» ”قبول کرنے والا“، «الواسع» ”کشادگی اور وسعت والا“، «الحكيم» ”حکمت والا“، «الودود» ”بہت چاہنے والا“، «المجيد» ”بزرگی والا“، «الباعث» ”زندہ کر کے اٹھانے والا“، «الشهيد» ”نگراں، حاضر“، «الحق» ”سچا“، «الوكيل» ”کار ساز“، «القوي» ”طاقتور“، «المتين» ”مضبوط“، «الولي» ”مددگار ومحافظ“، «الحميد»، ”تعریف والا“، "«المحصي»، ”شمار کرنے والا“، «المبدئ» ”پہلے پہل پیدا کرنے والا“، «المعيد» ”دوبارہ پیدا کرنے والا“، «المحيي» ”زندہ کرنے والا“، «المميت» ”مارنے والا“، «الحي» ”زندہ“، «القيوم» ”قائم رہنے وقائم رکھنے والا“، «الواجد» ”پانے والا“، «الماجد» ”بزرگی والا“، «الواحد» ”اکیلا“، «الصمد» ”بے نیاز“، «القادر» ”قدرت والا“، «المقتدر» ”طاقتور پکڑنے والا“، «المقدم» ”پہلا“، «المؤخر» ”پچھلا“، «الأول» ”پہلا“، «الآخر» ”پچھلا“، «الظاهر» ”ظاہر“، «الباطن» ”پوشیدہ، مخفی“، «الوالي» ”مالک مختار، حکومت کرنے والا“، «المتعالي» ”برتر“، «البر» ”بھلائی والا“، «التواب» ”توبہ قبول کرنے والا“، «المنتقم» ”انتقام لینے والا“، «العفو» ”درگذر کرنے والا“، «الرؤوف» ”شفقت والا، مہربان“، «مالك الملك» ”تمام جہاں کا مالک“، «ذو الجلال والإكرام» ”عزت وجلال والا“، «المقسط» ”انصاف کرنے والا“، «الجامع» ”جمع کرنے والا“، «الغني» ”تونگر وبے نیاز“، «المغني» ”بے نیاز“، «المانع» ”روکنے والا“، «الضار» ”نقصان پہنچانے والا“، «النافع» ”نفع پہنچانے والا“، «النور» ”روشن، ظاہر“، «الهادي» ”ہدایت بخشنے والا“، «البديع» ”از سر نو پیدا کرنے والا“، «الباقي» ”قائم رہنے والا“، «الوارث» ”وارث“، «الرشيد» ”خیر و بھلائی والا“، «الصبور» ”بردبار“۔(سُنَنُ التِّرْمِذِيّ:3849). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف غریب ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٨٥٠). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.[13]

Narrated by Abu Hurairah (ra) that the Prophet said: “Indeed, Allah has ninety-nine Names, whoever counts them shall enter Paradise”. (Aṣ-Ṣabūr)". (Sunan At-Tirmidhi: 3850). This Hadith is Hasan Sahih.[13]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں جس نے انہیں شمار کیا وہ جنت میں جائے گا“۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ:3850). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف حسن صحیح ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا- قَالَ- فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ: "قُلْ". فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ: "قُلْ". فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا. قَالَ: "قُلْ". قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ: "قُلْ: "هُوَ اللهُ أَحَدٌ" وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَتُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٩٢٤). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ.[14]

Narrated by Abdullah bin Khubaib from his father, who said: “We went out on a rainy and extremely dark night, looking for Allah's Messenger (saws), so that he could lead us in Salat. He said: So, I met him and he (saws) said: “Speak. But I did not say anything. Then he (saws) said: Speak. But I did not say anything. He (saws) said: Speak. So, I said: What should I say? He (saws) said: Say: He is Allah, the One (Al-Ikhlas)” and Al-Mu`awwidhatain, when you reach evening, and when you reach morning, three times, they will suffice you against everything”. (Sunan At-Tirmidhi: 3924). This Hadith is Hasan Sahih Gharib.[14]

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرکے فرماتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت تاریک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھا دیں، چنانچہ میں نے آپ (ص) کو پا لیا، آپ (ص) نے فرمایا: ”کہو (پڑھو)“، تو میں نے کچھ نہ کہا: آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“ مگر میں نے

---

[13] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ٨٧- بَابٌ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٨٥٠، قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

[14] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ١٣٣- بَابٌ ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٩٢٤، قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ.

کچھ نہ کہا، (کیونکہ معلوم نہیں تھا کیا کہوں؟) آپ نے پھر فرمایا: ”کہو“، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ (ص) نے فرمایا: «الاخلاص» «قل هو الله أحد» اور «المعوذتين» «قل أعوذ برب الفلق»، «قل أعوذ برب الناس») صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيّ:3924). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف حسن صحیح غریب ہے۔

عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَاهُ دَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْدُمُهُ. قَالَ فَمَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّيْتُ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: "أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ". قُلْتُ بَلَى. قَالَ: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٩٣٠). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ.[15]

Narrated by Qais bin Sa`d bin Ubadah that his father offered him to the Prophet (saws) to serve him. He said: “So the Prophet (saws) passed by me, and I had just performed Salat, so he poked me with his foot and said: “Should I not direct you to a gate from the gates of Paradise?” I said: Of course. He (saws) said: (Lā ḥawla wa lā quwwata illā billāh). “There is no might or power except with Allah”. (Sunan At-Tirmidhi: 3930). This Hadith is Hasan Sahih Gharib.[15]

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے باپ (سعد بن عبادہ) نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے کے لئے آپ کے حوالے کر دیا، وہ کہتے ہیں کہ: میں نماز پڑھ کر بیٹھا ہی تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، آپ نے اپنے پیر سے (مجھے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے) ایک ٹھوکر لگائی پھر فرمایا: ”کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتا دوں“، میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور بتائیے، آپ نے فرمایا: وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ" (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی طاقت وقوت نہیں ہے)۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ:3930). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف حسن صحیح غریب ہے۔

---

15 سُنَنُ التِّرْمِذِيّ: ٤٤-كِتَابُ الدَّعْوَاتِ، ١٣٦- بَابٌ فِي فَضْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ:، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٩٣٠، قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مِائَةَ مَرَّةٍ: "رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ١٥١٨). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[16]

Narrated Ibn Umar(ra) we counted that Allah's Messenger (saws) would say a hundred times during a meeting: (Rabbighfirli wa tub `alayya innaka Antat-Tawwabur-Rahim), "My Lord, forgive me and pardon me; You art the Pardoning and forgiving One". (Sunan Abi Dawud: 1518). Al-Albani said: This Hadith is Sahih.[16]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بار کہنے کو شمار کرتے تھے: "اے میرے رب! مجھے بخش دے، میری توبہ قبول فرما لے، تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے"۔ (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: 1518)۔ الْأَلْبَانِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف حسن صحیح ہے۔

عَنْ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ١٥١٩). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[17]

Narrated Zayd (ra) the client of the Prophet that he heard Allah's Messenger (saws) saying: If anyone says: “I ask pardon of Allah than Whom there is no deity, the Living, the eternal, and I turn to Him in repentance”, he will be pardoned, even if he has fled in time of battle”. (Sunan Abi Dawud: 1519). Al-Albani said: This Hadith is Sahih.[17]

حضرت زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس نے کہا: "میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گنا ہوں سے استغفار کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، اور میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گنا ہوں سے توبہ کرتا ہوں" تو

---

[16]". سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٨-كِتَابُ الْوِتْرِ، ٢٦- بَابٌ فِي الِاسْتِغْفَارِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ١٥١٨، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

[17] سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٨-كِتَابُ الْوِتْرِ، ٢٦- بَابٌ فِي الِاسْتِغْفَارِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ١٥١٩، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگ گیا ہو"۔ (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ:1519). الْأَلْبَانِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف صحیح ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ لَزِمَ الاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ١٥٢٠). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ.[18]

Narrated Ibn Abbas (ra) that Allah's Messenger said: "If anyone continually asks pardon, Allah will appoint for him a way out of every distress, and a relief from every anxiety, and will provide for him from where he did not reckon". (Sunan Abi Dawud: 1520). Al-Albani said: This Hadith is Da'if.[18]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی استغفار کا التزام کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے اور ہر رنج سے نجات پانے کی راہ ہموار فرمادیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیں گے، جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا"۔ (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ:1520). الْأَلْبَانِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف ضعیف ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ١٥٤٥). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[19]

Narrated by Ibn Umar (ra) said that one of the supplications of the Allah's Messenger (saws) was: (Allahumma inni a'udhu bika min zawali ni'matika, wa tahawwuli 'afiyatika, wa fuja'ati niqmatika, wa jami'i sakhatika), "O Allah, I seek refuge in You that Your blessings are lifted, and Your protection (of me) is changed, and in the suddenness of Your punishment, and from all Your anger. (Sunan Abi Dawud: 1545). Al-Albani said: This Hadith is Sahih.[19]

---

[18] سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٨-كِتَابُ الْوِتْرِ، ٢٦- بَابٌ فِي الاِسْتِغْفَارِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ١٥٢٠، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ.

[19] سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٨-كِتَابُ الْوِتْرِ، ٣٢- بَابٌ فِي الاِسْتِعَاذَةِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ١٥٤٥، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاوں میں سے دعا تھی: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پلٹ جانے سے، تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر قسم کے غصے سے''۔ (سنن أبي داود: 1545)۔ الْأَلْبَانِيُّ نے کہا: یہ حدیث شریف صحیح ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الأَسْقَامِ". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ١٥٥٤). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[20]

Narrated by Anas bin Malik (ra) that the Prophet (saws) used to say: (Allahumma inni a'udhu bika minal-barasi wal- jununi wal-judhami, wa min sayyi'il-asqami'), "O Allah, I seek refuge in You from leprosy, madness, elephantiasis, and evil diseases". (Sunan Abi Dawud: 1554). Al-Albani said: This Hadith is Sahih.[20]

حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، دیوانگی، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے''۔ (سنن أبي داود: 1554)۔ الْأَلْبَانِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف صحیح ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ: "اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي". (سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٥٠٧٤). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.[21]

Narrated by Ibn Umar says that Allah's Messenger (saws) never failed to utter these supplications in the evening and in the morning: (Allahumma inni as'alukal al-'afiyah fid-dunya wal-akhirah. Allahumma inni as'alukal-'afwa wal-'afiyah fi dini wa dunyaya wa ahli wa mali. Allahum-mastur 'awrati, wa amin raw'ati

---

[20] سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٨-كِتَابُ الْوِتْرِ، ٣٢- بَابٌ فِي الِاسْتِعَاذَةِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ١٥٥٤، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

[21] سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ: ٤٣-كِتَابُ الْأَدَبِ، ١١٠- بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٥٠٧٤، قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

Allahumma ahfazni min bayni yadayya, wa min khalfi, wa 'an yamini wa 'an shimali, wa min fawqi, wa 'audhu biadhmatika an ughtala min tahti) “O Allah, I ask You for security in this world and in the Hereafter: O Allah! I ask You for forgiveness and security in my religion and my worldly affairs, in my family and my property; O Allah! conceal my fault and keep me safe from the things which I fear, O Allah! guard me in front of me and behind me, on my right hand and on my left, and from above me, and I seek in Your greatness from receiving unexpected harm from below me”. (Sunan Abi Dawud: 5074). Al-Albani said: This Hadith is Sahih.[21]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اور شام کرتے تو ان دعاؤں کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے: ”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو ودرگزر، اپنے دین ودنیا، اہل وعیال، مال میں بہتری ودرستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف وخطرات سے مامون ومحفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے وپیچھے سے، دائیں وبائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں“۔ (سنن أبي داود: 5074)۔ الْأَلْبَانِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف صحیح ہے۔

اَلْفِتَنُ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ، فَأَخْبَرَنِي: "أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ، وَأَنَّ اللهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ، لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ، إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٣٤٧٤).[22]

Narrated by Aisha (the wife of the Prophet) (ra) that she said I asked Allah's Messenger (saws) about the plague. He told me that: “It was a Punishment sent by Allah on whom he wished, and Allah made it a source of mercy for the believers,

[22] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٦٠-كِتَابُ أَحَادِيثِ الْأَنْبِيَاءِ، ٥٤- بَابٌ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٣٤٧٤

for if one in the time of an epidemic plague stays in his country patiently hoping for Allah's Reward and believing that nothing will befall him except what Allah has written for him, he will get the reward of a martyr". (Sahih Al-Bukhari: 3474).[22]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "یہ ایک عذاب ہے اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے بھیجتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو مومنوں کے لئے رحمت بنایا ہے۔ اگر کسی شخص کی بستی میں طاعون پھیل جائے اور وہ صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید لگائے ہوئے وہیں ٹھہرا رہے کہ ہو گا وہی جو اللہ تعالیٰ نے قسمت میں لکھا ہے تو اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 3474)

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٥٧٢٨).[23]

Narrated by Sa'd bin Abu Waqqas (ra) that the Prophet (saws) said: "If you hear of an outbreak of plague in a land, do not enter it; but if the plague breaks out in a place while you are in it, do not leave that place". (Sahih Al-Bukhari: 5728).[23]

حضرت سعد بن أبي وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم سن لو کہ کسی جگہ طاعون کی وبا پھیل رہی ہے تو وہاں مت جاؤ لیکن جب کسی جگہ یہ وبا پھوٹ پڑے اور تم وہیں موجود ہو تو اس جگہ سے بھی مت نکلو"۔ (صحيح البخاري: 5728)۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضِ الشَّامِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ. فَدَعَاهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا. فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لأَمْرٍ، وَلاَ نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ

[23] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٦-كِتَابُ الطِّبِّ، ٣٠- بَابُ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُونِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٥٧٢٨

وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ. فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي. ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي الْأَنْصَارَ. فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ، فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ، وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ، فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي. ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ. فَدَعَوْتُهُمْ، فَلَمْ يَخْتَلِفْ مِنْهُمْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ، فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ، وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ، فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ، إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَى ظَهْرٍ، فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَ فِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ، نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ إِلَى قَدَرِ اللهِ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ إِبِلٌ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ، إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ، وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ، أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ، وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ". قَالَ فَحَمِدَ اللهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ. (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٥٧٢٩).[24]

Narrated by Abdullah bin Abbas (ra) that Umar bin Al-Khattab (ra) departed for Sham and when he reached Sargh, the commanders of the (Muslim) army, Abu Ubaida bin Al-Jarrah and his companions met him and told him that an epidemic had broken out in Sham Umar said: Call for me the early emigrants. So, Umar called them, consulted them and informed them that an epidemic had broken out in Sham. Those people differed in their opinions. Some of them said: We have come out for a purpose and we do not think that it is proper to give it up, while others said (to Umar): You have along with you. other people and the companions of Allah's Messenger (saws) so do not advise that we take them to this epidemic. Umar said to them: Leave me now, then he said: Call the Ansar for me. I called them and he consulted them and they followed the way of the emigrants and differed as they did. He then said to them: Leave me now, and added: Call for me the old people of Quraish who emigrated in the year of the Conquest of Makkah. I called them and they gave a unanimous opinion saying: We advise that you should return with the people and do not take them to that (place) of epidemic. So, Umar made an announcement: I will ride back to Medinah in the morning, so you should

[24] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٦-كِتَابُ الطِّبِّ، ٣٠- بَابُ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُونِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٥٧٢٩

do the same. Abu Ubaida bin Al-Jarrah said (to Umar): Are you running away from what Allah had ordained? Umar said: Would that someone else had said such a thing, O Abu Ubaida! Yes, we are running from what Allah had ordained to what Allah has ordained. Don't you agree that if you had camels that went down a valley having two places, one green and the other dry, you would graze them on the green one only if Allah had ordained that, and you would graze them on the dry one only if Allah had ordained that? At that time Abdur Rahman bin Auf (ra), who had been absent because of some job, came and said: I have some knowledge about this. I have heard Allah's Messenger (saws) saying: “If you hear about it (an outbreak of plague) in a land, do not go to it; but if plague breaks out in a country where you are staying, do not run away from it". Umar thanked Allah and returned to Medinah. (Sahih Al-Bukhari: 5729).[24]

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام تشریف لے جا رہے تھے جب آپ مقام سرغ پر پہنچے تو آپ کی ملاقات فوجوں کے امراء ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور آپ کے ساتھیوں سے ہوئی۔ ان لوگوں نے امیرالمؤمنین کو بتایا کہ طاعون کی وبا شام میں پھوٹ پڑی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرے پاس مہاجرین اولین کو بلا لاؤ۔ آپ انہیں بلا لائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ شام میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی ہے، مہاجرین اولین کی رائیں مختلف ہو گئیں۔ بعض لوگوں نے کہا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کی باقی ماندہ جماعت آپ کے ساتھ ہے اور یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ انہیں اس وبا میں ڈال دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اچھا اب آپ لوگ تشریف لے جائیں پھر فرمایا کہ انصار کو بلاؤ۔ میں انصار کو بلا کر لایا آپ نے ان سے بھی مشورہ کیا اور انہوں نے بھی مہاجرین کی طرح اختلاف کیا کوئی کہنے لگا چلو، کوئی کہنے لگا لوٹ جاؤ۔ امیرالمؤمنین نے فرمایا کہ اب آپ لوگ بھی تشریف لے جائیں پھر فرمایا کہ یہاں پر جو قریش کے بڑے بوڑھے ہیں جو فتح مکہ کے وقت اسلام قبول کر کے مدینہ منورہ آئے تھے انہیں بلا لاؤ، میں انہیں بلا کر لایا۔ ان لوگوں میں کوئی اختلاف رائے پیدا نہیں ہوئي سب نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ لوگوں کو ساتھ لے کر واپس لوٹ جائیں اور وبائی ملک میں لوگوں کو نہ لے کر جائیں۔ یہ سنتے ہی عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کرا دیا کہ میں صبح کو اونٹ پر سوار ہو کر واپس مدینہ منورہ لوٹ جاؤں گا تم لوگ بھی واپس چلو۔ صبح کو ایسا ہی ہوا ابوعبیدہ ابن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے فرار اختیار کیا جائے گا۔ عمر

رضی اللہ عنہ نے کہا: کاش! یہ بات کسی اور نے کہی ہوتی ہاں ہم اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے اللہ تعالیٰ ہی کی تقدیر کی طرف فرار اختیار کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم انہیں لے کر کسی ایسی وادی میں جاؤ جس کے دو کنارے ہوں ایک سرسبز شاداب اور دوسرا خشک۔ کیا یہ واقعہ نہیں کہ اگر تم سرسبز کنارے پر چراؤ گے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے ہو گا۔ اور خشک کنارے پر چراؤ گے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے ہی ہو گا۔ بیان کیا کہ پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آ گئے وہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے اس وقت موجود نہیں تھے انہوں نے بتایا کہ میرے پاس مسئلہ سے متعلق ایک علم ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جب تم کسی سر زمین میں (وبا کے متعلق) سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب ایسی جگہ وبا آ جائے جہاں تم خود موجود ہو تو وہاں سے مت نکلو"۔ راوی نے بیان کیا کہ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر واپس ہو گئے۔ (صحيح البخاري:5729)۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا كَانَ بِسَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٥٧٣٠).[25]

Narrated by Abdullah bin Aamir (ra) that Umar (ra) went to Sham and when he reached Sargh, he got the news that an epidemic (of plague) had broken out in Sham. Abdur Rahman bin Auf (ra) told him that Allah's Messenger (saws) said: "If you hear that it (plague) has broken out in a land, do not go to it; but if it breaks out in a land where you are present, do not go out escaping from it".(Sahih Al-Bukhari: 5730).[25]

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ شام کے لئے روانہ ہوئے جب مقام سرغ میں پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ شام میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی ہے۔ پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جب تم وبا کے متعلق سنو کہ وہ کسی جگہ ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی ایسی جگہ وبا پھوٹ پڑے جہاں تم موجود ہو تو وہاں سے بھی مت بھاگو"۔ (صحيح البخاري:5730)۔

[25] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٦-كِتَابُ الطِّبِّ، ٣٠- بَابُ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُونِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٥٧٣٠

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ، فَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ". (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٧٠٨١).[26]

Narrated Abu Huraira (ra) that Allah's Messenger (saws) said: "There will be afflictions (in the near future) during which a sitting person will be better than a standing one, and the standing one will be better than the walking one, and the walking one will be better than the running one, and whoever will expose himself to these afflictions, they will destroy him. So, whoever can find a place of protection or refuge from them, should take shelter in it". (Sahih Al-Bukhari: 7081).[26]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عنقریب ایسے فتنے برپا ہوں گے جن میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا، کھڑا ہونے والا ان میں چلنے والے سے بہتر ہو گا، اور چلنے والا ان میں دوڑنے والے سے بہتر ہو گا، جو دور سے ان کی طرف جھانک کر بھی دیکھے گا تو وہ ان کو بھی سمیٹ لیں گے۔ اس وقت جس کسی کو کوئی پناہ کی جگہ مل جائے یا بچاؤ کا مقام مل سکے وہ اس میں چلا جائے"۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: 7081)۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا النَّجَاةُ قَالَ: "أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ". (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٢٥٨٦). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.[27]

Narrated by Uqbah bin Aamir (ra) that I said: O Allah's Messenger (saws)! What is the means to salvation?' He said: "That you control your tongue, suffice yourself your house, and cry over your sins". (Sunan At-Tirmidhi: 2586). At-Tirmidhi said: This Hadith is Hasan.[27]

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: "اللہ کے رسول! نجات کی کیا صورت ہے؟ آپ (ص) نے فرمایا: ”اپنی زبان کو قابو میں رکھو،

---

[26] صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ: ٩٣-كِتَابُ الْفِتَنِ، ٩- بَابُ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٧٠٨١

[27] سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ: ٣٢-كِتَابُ الزُّهْدِ، ٦١- بَابُ ا جَاءَ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ، رَقْمُ الْحَدِيثِ: ٢٥٨٦، قَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

اپنے گھر کی وسعت میں مقید رہو، اور اپنی خطاؤں پر روتے رہو“۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ:2586). التِّرْمِذِيُّ نے فرمایا: یہ حدیث شریف حسن ہے۔

---

[1] Sahih Al-Bukhari: 80-Book: Invocations, 2-Chapter: Afdal Al-Istighfar, Hadith no. 6306

[2] Sahih Al-Bukhari: 80-Book: Invocations, 3-Chapter: Seeking Allah's forgiveness by daytime and at night, Hadith no. 6307

[3] Sahih Al-Bukhari: 80-Book: Invocations, 40-Chapter: To seek refuge with Allah from cowardice and laziness, Hadith no. 6369

[4] Sahih Al-Bukhari: 80-Book: Invocations, 60-Chapter: O Allah! Forgive my past and future sins, Hadith no. 6398

[5] Sahih Al-Bukhari: 98-Book: Oneness, Uniqueness of Allah (Tawheed), 8-Chapter: And it is He Who has created the heavens and the earth in truth…, Hadith no. 7385

[6] Sahih Al-Bukhari: 98-Book: Oneness, Uniqueness of Allah (Tawheed), 9-Chapter: And Allah is Ever All-Hearer, All-Seer, Hadith no. 7387-7388

[7] Sahih Muslim: 49-Book: Pertaining to the remembrance of Allah, supplication, repentance and seeking forgiveness, 10-Chapter: The virtue of Tahlil (saying La Ilaha Ill-Allah), Tasbih (saying Subhan Allah) and (Du'a) supplication, Hadith no. 7024

[8] Sahih Muslim: 49-Book: Pertaining to the remembrance of Allah, supplication, repentance and seeking forgiveness, 16-Chapter: seeking refuge from a bad end, and misery etc., Hadith no. 7055

[9] Sahih Muslim: 49-Book: Pertaining to the remembrance of Allah, supplication, repentance and seeking forgiveness, 18-Chapter: Seeking refuge the evil of what have done and from the evil of what have not done, Hadith no. 7081

[10] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 38-Chapter: What has been related about what one says when seeing an afflicted person, Hadith no. 3760. This Hadith is Gharib.

[11] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 85-Chapter: Concerning the Supplication of Dhun-Nun..., Hadith no. 3845. This Hadith is Sahi.

[12] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 87-Chapter: Indeed, Allah Has Ninety-Nine Names, Hadith no. 3849. This Hadith is Gharib.

[13] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 87-Chapter: Indeed, Allah Has Ninety-Nine Names, Hadith no. 3850. This Hadith is Hasan Sahih.

[14] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 133-Chapter: The supplication at the time of sleep, Hadith no. 3924. This Hadith is Hasan Sahih Gharib.

[15] Sunan At-Tirmidhi: 44-Book: Supplication, 136-Chapter: About the virtue of: There is no might or power except with Allah, Hadith no. 3930. This Hadith is Hasan Sahih Gharib.

[16] Sunan Abi Dawud: 8-Book: Prayer (Kitab Al-Salat): Detailed injunctions about Witr, 26-Chapter: About seeking forgiveness, Hadith no. 1518. Al-Albani said: This Hadith is Sahih.

[17] Sunan Abi Dawud: 8-Book: Prayer (Kitab Al-Salat): Detailed injunctions about Witr, 26-Chapter: About seeking forgiveness, Hadith no. 1519. Al-Albani said: This Hadith is Sahih

[18] Sunan Abi Dawud: 8-Book: Prayer (Kitab Al-Salat): Detailed injunctions about Witr, 26-Chapter: About seeking forgiveness, Hadith no. 1520. Al-Albani said: This Hadith is Da'if.

[19] Sunan Abi Dawud: 8-Book: Prayer (Kitab Al-Salat): Detailed Injunctions about Witr, 32-Chapter: Regarding Seeking Refuge, Hadith no. 1545. Al-Albani said: This Hadith is Sahih.

[20] Sunan Abi Dawud: 8-Book: Prayer (Kitab Al-Salat): Detailed Injunctions about Witr, 32-Chapter: Regarding Seeking Refuge, Hadith no. 1554. Al-Albani said: This Hadith is Sahih.

[21] Sunan Abi Dawud: 43-Book: General Behavior (Kitab Al-Adab), 110-Chapter: What to say when waking up, Hadith no. 5074. Al-Albani said: This Hadith is Sahih.

[22] Sahih Al-Bukhari: 60-Book: Prophets, 54-Chapter: Hadith no. 3474

[23] Sahih Al-Bukhari: 76-Book: Medicine, 30-Chapter: What has been mentioned about the plague, Hadith no. 5728.

[24] Sahih Al-Bukhari: 76-Book: Medicine, 30-Chapter: What has been mentioned about the plague, Hadith no. 5729.

[25] Sahih Al-Bukhari: 76-Book: Medicine, 30-Chapter: What has been mentioned about the plague, Hadith no. 5730.

[26] Sahih Al-Bukhari: 93-Book: Afflictions, 9-Chapter: There will be Fitnah during which a sitting person will be better than standing one, Hadith no. 7081

[27] Sunan At-Tirmidhi: 32-Book: Zuhd, 61-Chapter: What has been related about protecting the tongue, Hadith no. 2586, This Hadith is Hasan.